ہم موت ڈھونڈتے تھے زمینِ حجاز میں

پچھلے دنوں سعودی عرب میں بس کے ایک حادثہ میں تونسہ شہر ضلع ڈیرہ غازی خاں کے چودہ افراد شہید اور بیس سے زیادہ زخمی ہوگئے، یہ بہ سلسلۂ حج مدینہ منوّرہ سے مکہ مکرمہ واپس آرہے تھے کہ حادثہ کا شکار ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

شہید ہونے والوں میں ہمارے تحریکی رفیقِ سفر عبدالجلیل خاں اور ان کی اہلیہ محترمہ بھی تھیں۔ مرحوم مقامی بلدیہ کے کونسلر اور فعّال سماجی کارکن تھے۔ بہت مخیّر اور خدا ترس انسان تھے۔ ۱۴ جون کو ان کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی گئی۔ اور اس مرحلۂ غم میں شہر میں کاروبار بند رہا۔

ادارۂ ترجمان القرآن بھی حرمین کے درمیان عین جادۂ حج پر شہید ہونے والے جملہ افراد کے لیے خاص دُعائے مغفرت و رحمت کرتا ہے، قارئین بھی سب کے لیے دُعائیں کریں۔ زخمیوں کی صحت کے لیے بھی اور سب کے غمزدہ اور پریشان لواحقین کے لیے بھی مددِ خاص کی درخواست کریں۔

علاوہ ازیں "سرنگ" کے بڑے حادثے میں جن کی شہادت ہوئی وہ بھی خدا کے کرمِ خاص کے مستحق ہیں، جو زخمی ہوئے ان پہ بھی وہ رحم کرے اور شامیانوں کو آگ لگنے سے جن کا نقصان ہوا ان کی بھی تلافی کا انتظام اللہ تعالیٰ فرمائے۔

نیز اس حادثے میں ہماری قوم کی بدنظمی کی عادات اور ان کی روک تھام کے لیے ہمارے تربیّت حجّاج کے انتظام کی کمزوریاں، نیز خود سعودی حکومت کی طرف سے بھی "وَن وے" آمد و رفت کے لیے لوہے کے بھاری جنگلوں سے راستے الگ الگ کرنے میں کوتاہی، یہ ساری چیزیں قابلِ غور ہیں۔

خدا ہماری کمزوریوں کو دُور کرے، نظم و شائستگی سے مالا مال کرے اور پہلے جو کوتاہیاں ہو چکی ہیں، ان کی معافی دے۔